غیر رَسمی تعلیم

اسلامیات

پیکیج سی

رہ نُمائے اساتذہ

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

غیر رَسمی تعلیم

رہ نُمائے اساتذہ

اسلامیات

پیکیج سی

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

جملہ حقوق بہ حق نظامتِ نصاب وتعلیمِ اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

یہ تدریسی مواد غیر رسمی تعلیم اور ALP سنٹرز کے طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔
اس تدریسی مواد کی بہتری کے لیے ادارہ آپ کی تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔

منظور کردہ: نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
بحوالہ مراسلہ نمبر: Notification no. 2933-36/CTR/DCTE Dated: 28.09.2023

مؤلفین و نظرِ ثانی:

- شبانہ شاہین، ڈیسک آفیسر اسلامیات
نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
- محمد اطہر، ایڈیشنل ڈائریکٹر سٹینڈرڈ سیٹنگ ونگ
نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
- قاری محمد الیاس، پرنسپل
گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول بگڑہ، ہری پور
- مسعود الرحمٰن، سینئر معلّم عربی
گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ریحانہ، ہری پور
- ڈاکٹر فیصل اقبال، ایس ایس ٹی
گورنمنٹ مڈل سکول چک پنسیال، مانسہرہ
- ڈاکٹر نزاکت علی، معلّم عربی
گورنمنٹ مڈل سکول مانگل، ایبٹ آباد

زیرِ نگرانی: گوہر علی خان، ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد
سید امجد علی، ایڈیشنل ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد

تکنیکی معاونت: محمد یونس، کریکولم و میٹریل ڈویلپمنٹ سپیشلسٹ JICA-AQAL پروجیکٹ
گُل ناز جبیں، ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف پاکستان

انتظامی معاونت: محمد آصف کاسی، صوبائی کو آرڈی نیٹر خیبر پختون خوا، JICA-AQAL پروجیکٹ
عاطف قدوس، پروگرام مینیجر اے ایل پی، پی آئی یو

لے آؤٹ ڈیزائن: فرحان جاوید اختر، اکمل شہزاد JICA-AQAL پروجیکٹ

طباعت: ۲۰۲۳ء

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پیش لفظ

کسی بھی قوم کی تشکیل میں نصاب کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ALP (Alternate Learning Pathways) کے نصابِ اسلامیات میں اس بات کو مدِ نظر رکھا گیا ہے کہ یہ نصاب محض عقائد، عبادات، سیرت اور اخلاق و آداب کی معلومات تک ہی محدود نہ رہے بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور شخصیت میں انہیں عملی اور مثالی مسلمان بنانے میں معاون ثابت ہو۔

ALP نصابِ اسلامیات میں الیٹیّنس (Strands) معیارات (Standards) حدودِ تدریج (Benchmarks) حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes) اور خصوصی طور پر عملی سرگرمیوں کو شامل کیا گیا ہے جس سے تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی اور روز مرّہ زندگی میں اسلام کے عملی اطلاق کو فروغ حاصل ہو گا۔

ALP نصاب کے مطابق مرتب کردہ اس اسلامیات کی کتاب میں قرآن مجید، احادیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ، ایمانیات و عبادات، سیرتِ طیبہ، اخلاق و آداب اور مشاہیر اسلام جیسے اہم اجزا شامل ہیں، جو طلبہ و طالبات کے قلوب و اذھان میں اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت پیدا کرکے ان کو اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے عملی طور پر تیار کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ طلبہ کو بہترین اور عملی مسلمان بنانے میں بھی کارآمد ثابت ہوں گے۔

اس کتاب کو خاص طور پر اُن طلبہ کے لیے تیار کیا گیا ہے جو کسی وجہ سے سکولوں میں باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ اس سطح پر ایسے طلبہ کی ضرورت کو مد نظر رکھ کر نہایت جامع، مختصر اور عملی نصاب بنایا گیا ہے جس میں یکساں قومی نصاب کے تمام اجزاء، معیارات، حدودِ تدریج اور حاصلاتِ تعلّم کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے تاکہ قومی توقعات بہر صورت پوری کی جائیں اور کسی پہلو میں بھی تشنگی باقی نہ رہے۔

اس کتاب کو سادہ، عام فہم اور آسان زبان میں متعارف کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پوری کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ہر قسم کی لفظی و معنوی اغلاط سے پاک ہو۔ تاہم اگر کتاب کی پرنٹنگ کے بعد کسی قسم کی غلطی سامنے آئے تو ادارہ کو مطلع کریں۔ ادارہ آپ کے تعاون کا شکر گزار رہے گا۔

اس درسی کتاب کو تیار کرنے والے ماہرین اور UNICEF اور JICA-AQAL کی ٹیم مبارک باد کی مستحق ہے جن کی اَن تھک محنت اور بھرپور تعاون سے یہ کام بروقت تکمیل کو پہنچا۔

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	پیش لفظ	
.1	باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	1
	(الف) ناظرہ قرآن مجید	1
	(ب) حفظ قرآن مجید	5
.2	باب دوم: ایمانیات و عبادات	8
	(الف) ایمانیات	8
	فرشتوں پر ایمان	8
	(ب) عبادات	13
	زکوٰۃ	13
.3	باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	17
	نزولِ وحی کا واقعہ	17
.4	باب چہارم: اخلاق و آداب	22
	سادگی	22
.5	باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت	26
	دیانت داری	26
.6	باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام	30
	حضرت داوٗد علیہ السلام	30
.7	باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے	33
	صفائی اور پانی کی ضرورت و اہمیت	33

باب اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

تدریسی خاکہ نمبر 1: (الف) ناظرہ قرآنِ مجید

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IC1b101 حروف کے مخارج، رموز اوقاف اور آداب کا خیال رکھتے ہوئے تلاوت کر سکیں۔

IC1b102 پارہ 9 تا 30 کی قواعد کے مطابق تلاوت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

قرآنِ مجید آخری آسمانی کتاب ہے۔ مسلمان کے لیے اس پر ایمان لانا، اس کی تلاوت کرنا، اسے سمجھنا اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے قرآنِ مجید سیکھنے اور سکھانے والے کو بہترین اِنسان قرار دیا۔ قرآنِ مجید کی تلاوت فضیلت والا عمل ہے۔ اس کا ایک حرف پڑھنے سے دَس نیکیاں ملتی ہیں۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم شوق اور کثرت سے قرآنِ مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

قرآنِ مجید کی تلاوت کے دوران آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔ قرآن مجید کو باوضو ہو کر چھونا چاہیے۔

تلاوت کے درمیان نئی سورۃ آجائے تو صرف تسمیہ پڑھنا چاہیے۔ قرآنِ مجید کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔ کیوں کہ قرآنِ مجید میں ارشاد ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ (سورۃ المزمل:04)

ترجمہ: اور قرآن کو خُوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

سات حروف۔(خ۔ص۔ض۔غ۔ط۔ق۔ظ) ہمیشہ پُر یعنی موٹے ادا ہوں گے۔

تین حروف۔(س۔ص اور ز) کی ادائی کے وقت سیٹی کی سی آواز پیدا ہوگی۔

حرکات۔یعنی زَبر - َ، زیر - ِ اور پیش - ُ کو بغیر لمبا کیے ادا کریں گے۔

آیت کے درمیان یا آخر میں کچھ علامات مثلاً م، ل، ج، ط، ص اور ز وغیرہ دی ہوتی ہیں۔ یہ تلاوت کے دوران ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کی علامات ہیں، انھیں رموزِ اوقاف کہتے ہیں۔ ان میں "م" وقف لازم کی علامت ہے، اس پر ضرور ٹھہرنا

چاہیے۔ ''ط'' وقف مطلق اور ''ج'' وقف جائز کی علامات ہیں۔ ان دونوں پر وقف جائز ہے۔ ''لا'' کا معنی نہیں ہے۔ یہ علامت اگر آیت کے درمیان آجائے تو نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ اگر آخر میں ہو تو ٹھہرنے میں حرج نہیں ہے۔

دورانِ تلاوت جب آیتِ سجدہ آتی ہے تو وہاں سجدہ تلاوت ادا کرنا ضروری ہے۔ اگر اس وقت نہ کر سکے تو بعد میں سجدہ کیا جائے۔

دورانیہ: پانچ پیریڈز۔

تدریسی معاونات:

دَرسی کتاب، ناظرہ قرآنِ مجید / پارہ:9، تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ، موبائل فون، صوتی آلہ وغیرہ

تعارف / پیش کش:

تمہید یا اعادہ کے طور پر طلبہ سے چند سوالات پوچھیں۔

1. آخری آسمانی کتاب کون سی ہے؟ — قرآنِ مجید
2. قرآنِ مجید کی تلاوت کے چند آداب بتائیں۔ — وضو، تعوّذ، تسمیہ وغیرہ
3. آج گھر میں تلاوت کس کس نے کی؟
4. قرآنِ مجید کے نویں پارے کا نام کیا ہے؟ — قَالَ الۡمَلَاُ

آخری سوال کو بنیاد بنا کر اعلان کریں کہ آج ہم قرآنِ مجید کے نویں پارے سے قرآنِ مجید کی تلاوت کریں گے۔

سرگرمی نمبر 1:

رموزِ اوقاف کا چارٹ آویزاں کر کے ان کی پہچان اور ان پر وقف کا طریقہ مختصراً سمجھائیں۔ (رموزِ اوقاف کا چارٹ قرآنِ مجید کے آخر میں دیا ہوا ہے۔ طلبہ کو وقف کا طریقہ سکھانے کے ساتھ ساتھ رموزِ اوقاف کی اہمیت اور جہاں وقف کرنا لازم ہے وہاں اگر وقف نہ کیا جائے تو معانی پر کیا اثر پڑتا ہے۔ اس سے بھی طلبہ کو آگاہ کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

طلبہ کو قرآنِ مجید کا نواں پارہ کھولنے کا کہیں اور انھیں کسی معروف قاری کی آواز میں چند بار سورۃ الاعراف کی آیت: 88 اور 89 سُنائیں۔

طلبہ کو غور اور توجہ سے سُننے کی تاکید کریں تاکہ وہ موٹے، باریک حروف اور مد کی درست ادائی سیکھ سکیں۔

اس کے بعد چند طلبہ سے باری باری ان آیات کی اسی طرح قرأت کرائیں۔ باقی طلبہ غور سے، اَدب کے ساتھ سنیں اور غلطی کرنے پر ہاتھ کھڑا کریں۔ آخر میں معلّم طلبہ کی اغلاط کو تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کی تصحیح کرائے۔

سرگرمی نمبر 3:

معلّم / معلّمہ سورۃ الاعراف کی آیت 90 تا 93 کی بلند اور خُوب صُورت آواز میں طلبہ کے سامنے خود تلاوت کرے یا کسی اچھے قاری کی آڈیو سنائے۔ طلبہ خاموشی اور توجہ سے سُنیں۔ بعد میں چند طلبہ سے باری باری یہ آیات سُنے اور طلبہ ہی کی مدد سے اغلاط کی درستی کرنے کی کوشش کرے۔

آخر میں ایک اچھّا پڑھنے والا طالب علم طلبہ کو تجوید کے اُصُولوں کو مدِّ نظر رکھ کر ٹھہر ٹھہر کر پڑھائے۔ باقی طلبہ آہستہ آہستہ خُوب صُورت آواز میں ساتھ ساتھ پڑھیں۔ جہاں تصحیح کی ضرورت ہو ساتھ ساتھ تصحیح کرائیں۔

سرگرمی نمبر 4:

سورۃ الاعراف کی آیت 94 معلّم تختۂ تحریر پر لکھے یا آیت پر مشتمل چارٹ آویزاں کر کے چند اہم معلومات دے۔
جیسے: ومآ، اِلآّ اَخَذْنَآ، بِالْبَاْسَآءِ، والضَّرَّآءِ

ان کلمات میں پانچ مقامات پر مد (ٓ، آ) ہے۔ جس حرف پر مَد ہو اسے لمبا کر کے قدرے کھینچ کر ادا کرتے ہیں۔

پانچوں مقامات پر الف پر مَد ہے، یہ الف لمبا کر کے ادا ہوں گے۔ ان مَد والے حروف کو تین الف کی مقدار لمبا کریں گے۔ ساتھ ہی درست ادائی کی عملی مشق کرے۔ "ٓ" یہ علامت مدِ واجب کی ہے۔ اسے تین الف کی مقدار لمبا کرنا واجب یا ضروری ہے۔ "ٓ" یہ علامت مدِ جائز کی ہے۔ اسے بھی تین الف کی مقدار لمبا کرنا جائز ہے۔

آخر میں صوتی آلہ یا موبائل فون کے ذریعے اِسی آیتِ کریمہ کی تلاوت معروف قاری کی آواز میں سُنائے اور انھیں مَد کی درست ادائی کی طرف توجہ دلائے۔ چند بار سنانے کے بعد باری باری طلبہ سے ادائی کی عملی مشق کرائے۔

اچھا پڑھنے پر تحسین اور غلطی پر اِصلاح اور حوصلہ افزائی کرے۔

سرگرمی نمبر 5:

طلبہ میں تلاوت کا شوق پیدا کرنے اور درست ادائی کا ذوق پیدا کرنے کے لیے پڑھی اور سیکھی ہوئی آیات میں سے طلبہ کے درمیان حُسنِ قرأت کا مقابلہ کرایا جائے۔ اچھّا پڑھنے والے طلبہ کے لیے انعام کا اہتمام کیا جائے۔ سورۃ الاعراف کی آخری آیت، آیتِ سجدہ ہے۔ طلبہ کو سجدہ تلاوت کے احکام اور طریقہ سے آگاہ کریں۔

نتیجہ / خُلاصہ:

- قرآنِ مجید کو خُوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔
- خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ ہمیشہ موٹے ادا ہوتے ہیں۔
- مَد والے حروف کو تین الف سے پانچ الف تک لمبا کر کے ادا کیا جاتا ہے۔
- حرکات زَبر- ـَ، زیر- ـِ اور پیش- ـُ کو بغیر لمبا کیے ادا کرتے ہیں۔

جائزہ / جانچ:

1. چند کلمات تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے ادائی کرائیں۔
2. کون کون سے حروف ہمیشہ پُر یعنی موٹے ادا ہوتے ہیں؟
3. لَیَخْرِ جَنَّکَ میں کون سے حروف باریک ادا ہوں گے؟

گھر کا کام:

سورۃ الاعراف آیات 96 تا 100 کی تلاوت گھر والوں کو سنائیں۔

نوٹ: باقی ناظرہ قرآن کی تدریس بھی اسی نمونہ کے مطابق کی جائے۔

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

تدریسی خاکہ نمبر2: (ب) حفظِ قرآنِ مجید

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IC1b201	آیت الکرسی، سورۃ الفیل، سورۃ قریش، سورۃ الماعون اور سورۃ الکافرون درست تلفظ کے ساتھ یاد کر کے نماز اور نماز کے علاوہ تلاوت کر سکیں۔
IC1b202	آیت الکرسی کی اہمیت و فضیلت جان سکیں۔
IC1b301	رکوع، قومہ، سجدہ کی تسبیحات، تشہد، دُرودِ ابراہیمی اور دُعائے قنوت مع ترجمہ یاد کر سکیں۔
IC1b302	سورۃ الکوثر کا ترجمہ یاد کر سکیں۔
IC1b401	دس منتخب صحیح احادیثِ مبارکہ معانی سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان پر عمل کر سکیں۔
IC1b501	بیت الخلا اور گھر میں داخل ہونے اور باہر نکلنے، مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے اور سونے اور جاگنے کی دعائیں یاد کر سکیں۔
IC1b502	مذکورہ دعاؤں کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان پر عمل کرنے کے عادی بن سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

سورۃ البقرہ قرآنِ مجید کی سب سے طویل سورۃ مبارکہ ہے۔ اس سورۃ مبارکہ کی آیت نمبر 255 کو آیت الکرسی کہا جاتا ہے۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اسے قرآنِ مجید کی تمام آیات کی سردار کہا ہے۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ارشادِ مبارک کے مطابق آیت الکرسی پڑھنے سے انسان اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آ جاتا ہے۔

اِسی طرح فرمانِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مطابق جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکُرسی پڑھے گا، اسے جنّت میں جانے سے کوئی چیز روکنے والی نہیں ہے سوائے موت کے۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے رات سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور صفات جیسے: اَلْحَیُّ، اَلْقَیُّوم، ہمیشہ زندہ رہنے والا، اپنے ذات میں آپ قائم، کا تذکرہ ہے۔ اسی طرح آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق و بادشاہت اور کامل ملکیت کا تذکرہ ہے۔ وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ اس کی کرسی کی وسعت

نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔ عالی شان عظمت والا ہے۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات:

دَرسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، چارٹس، موبائل فون / صوتی آلہ وغیرہ۔

تدریسی حکمتِ عملیاں:

سماعت، قرأت، حفظ و قرأت، تکراری، تقریری، گروہی طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ طلبہ کی سابقہ معلومات کی جانچ اور انھیں نئے سبق سے مربوط کرنے کے لیے چند سوالات پوچھے گا۔

1. قرآنِ مجید کی سب سے چھوٹی سورۃ مبارکہ کون سی ہے؟ سورۃ الکوثر
2. قرآنِ مجید کی سب سے بڑی سورۃ مبارکہ کون سی ہے؟ سورۃ البقرہ
3. وہ کون سی آیتِ مبارکہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی کُرسی کا ذِکر ہے؟ آیت الکُرسی

آخری سوال کو بنیاد بنا کر اعلانِ سبق کریں کہ آج ہم قرآنِ مجید کی ایک عظیم آیت، آیت الکُرسی پڑھیں گے اور ساتھ ہی آیت الکرسی کی فضیلت اور اہمیت طلبہ کے سامنے مختصر طور پر بیان کریں۔

سرگرمی نمبر 1:

معلّم / معلّمہ طلبہ کے سامنے تجوید و قرأت کے اُصولوں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے آیت الکرسی تلاوت کرے گا / گی یا کسی ماہر قاری کی آڈیو سنائے گا / گی۔

دورانِ تلاوت طلبہ کو مکمل خاموشی اور توجہ سے سننے کی ترغیب دے گا / گی۔

چند بار سنانے کے بعد باری باری طلبہ کو اسی انداز میں پڑھنے کا کہے گا / گی۔

سرگرمی نمبر 2:

رموزِ اوقاف پر مشتمل چارٹ طلبہ کے سامنے آویزاں کرے گا اور انھیں مختصر معلومات دے گا۔ (چارٹ قرآنِ مجید کے آخر میں دِیا ہوا ہے۔)

اس کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے گا یا آڈیو سُنائے گا اور انھیں رموزِ اوقاف پر غور کرنے کا کہے گا کہ کس پر

وقف کیا جارہا ہے اور کیسے وقف کیا جارہا ہے۔

پھر باری باری چند طلبہ سے رموزِ اوقاف پر درست وقف کی عملی مشق کرائے گا۔

سرگرمی نمبر 3:

چند قرأت کے اُصولوں کی تفہیم کرائے۔ جیسے: ''اَلْقَيُّوْمُ'' میں ''ق''، ''تَاْخُذُهٗ'' میں ''خ''، ''اَلْاَرْض'' میں ''ض''، ''يُحِيْطُون'' میں ''ط'' اور ''اَلْعَظِيْمُ'' میں ''ظ'' پُر یعنی موٹے اَدا ہوں گے اور باقی حروف باریک۔ اِسی طرح لآاِلٰهَ، عِنْدَهٗ اِلَّا، شَآءَ میں تینوں کلمات میں ''مد'' ہے۔ تین الف کے بقدر کھینچ کر یعنی لمبا کر کے ادا کریں۔

قواعد کی تفہیم کے بعد خود یا مستند قاری کی آواز میں آیتِ کریمہ کی تلاوت چند بار سُنائے اور ان قواعد پر غور اور توجہ کرنے کا کہے۔ بعد میں چند طلبہ سے باری باری پُر یعنی موٹے حروف اور مد والے کلمات کی درست ادائی کی عملی مشق کروائے۔

سرگرمی نمبر 4:

تکراری طریقہ تدریس یا حفظ کے ذریعہ آیت کے اجزاء مثلاً ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ '' طلبہ کو چند بار قواعد تجوید کا خیال رکھتے ہوئے پڑھائے۔ طلبہ ساتھ ساتھ دھیمی آواز میں دھرائیں گے۔ اس کے بعد اگلا حصّہ ''لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ '' چند بار پڑھایا جائے۔ طلبہ ساتھ ساتھ پڑھیں۔ پھر باری باری طلبہ پڑھیں۔

سرگرمی نمبر 5:

طلبہ میں حفظ و قرأت کا شوق پیدا کرنے کے لیے ان کے درمیان حفظ اور حُسنِ قرأت کے مقابلہ کا اہتمام کیا جائے۔ اچھا پڑھنے والے طلبہ کی تحسین کرے اور باقی تمام طلبہ کی خُوب حوصلہ افزائی کرے۔

نتیجہ / خُلاصہ:

- قرآنِ مجید کی سب سے طویل / بڑی سورۃ مبارکہ ''سورۃ البقرہ'' ہے۔ اس کی آیت 255 آیت الکُرسی کہلاتی ہے۔
- آیت الکُرسی تمام آیات کی سردار ہے۔ اس کی بہت بڑی فضیلت ہے۔
- اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنا تعارف اور پہچان کرائی ہے۔

جائزہ / جانچ:

جائزہ کے طور پر:

1. چند طلبہ سے آیت الکرسی کی تلاوت سُنیں۔

2. لَآاِلٰهَ، عِنۡدَهٗٓ اِلَّا، سَآءَ کلمات کی ادائی کرائیں۔

3. رموزِ اوقاف میں ”ط“ اور ”ج“ سے کیا مراد ہے؟

گھر کا کام:

- آیت الکرسی کی تلاوت کی مشق کریں۔
- آیت الکرسی کی تلاوت گھر والوں کو سنائیں۔

نوٹ: اس باب میں شامل باقی حاصلاتِ تعلم IC1b301، IC1b302، IC1b401، IC1b501، IC1b502 کی تدریس اسی نمونہ کے مطابق کی جائے۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات

تدریسی خاکہ نمبر3: (الف) ایمانیات (فرشتوں پر ایمان)

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IC2b101	تمام فرشتوں پر ایمان لانے کے حکم، مشہور فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو سکیں۔
IC2b102	آسمانی کتب پر ایمان کے حکم سے آگاہ ہو سکیں۔
IC2b103	آسمانی کتب اور جن انبیاء علیہم السلام پر وہ نازل ہوئیں، ان کے اسمائے گرامی جان سکیں۔
IC2b104	قرآن مجید کی فضیلت اور انسانی زندگی میں اس کی اہمیت جان سکیں۔
IC2b105	عقیدہ آخرت کے معنی و مفہوم اور اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
IC2b106	عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر مرتب ہونے والے اثرات سے آگاہ ہو سکیں۔
IC2b107	آخرت میں جواب دہی کو سامنے رکھتے ہوئے نیک اعمال کی طرف راغب ہو سکیں۔
IC2b201	عقیدہ ختم نبوت کے معنی و مفہوم اور اہمیت جان سکیں۔
IC2b202	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ہمیشہ کیلیے آخری نبی اور رسول مانتے ہوئے یہ سمجھ سکیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں ہو گا۔
IC2b203	اطاعتِ رسول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور سنت کے معنی و مفہوم سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اسوۂ حسنہ کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھال سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

فرشتوں پر ایمان لانے سے مراد یہ ہے کہ اس بات پر پختہ یقین ہو کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی نُوری مخلوق ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے نُور سے پیدا فرمایا۔ فرشتوں کو کھانے پینے، سونے جاگنے اور دیگر نفسانی خواہشات کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اپنی تسبیح و تحمید اور مختلف اُمور سرانجام دینے کے لیے پیدا کیا۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کی پابندی کرتے

ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ (سورۃ التحریم:6)

ترجمہ: وہ (فرشتے) نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جس کا وہ انھیں حکم دیتا ہے اور وہ وہی کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے۔

فرشتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ان کی حقیقی تعداد اللہ تعالیٰ کو ہی معلوم ہے۔ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "آسمان میں کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں کوئی نہ کوئی فرشتہ اللہ کے سامنے اپنے پیشانی رکھے ہوئے سجدے میں نہ ہو۔" (جامع ترمذی:2312)

معراج کی رات ساتویں آسمان پر نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو بیت المعمور دکھایا گیا۔ نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے جبرئیل علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ: "یہ بیت المعمور (فرشتوں کا قبلہ) ہے۔ اس میں ستر ہزار فرشتے روزانہ نماز پڑھتے ہیں اور جو فرشتہ ایک مرتبہ اس سے نکل جاتا ہے تو پھر کبھی اس میں داخل نہیں ہو گا۔" (صحیح بخاری:3207)

اللہ تعالیٰ نے کائنات کے نظام میں مختلف ذمہ داریاں فرشتوں کو دی ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام وحی لانے، میکائیل علیہ السلام ہواؤں اور بارشوں کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے، حضرت اسرافیل علیہ السلام روزِ قیامت صور پھونکنے اور حضرت عزرائیل علیہ السلام مخلوق کی رُوح قبض کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ اس کے علاوہ انسان کے دائیں اور بائیں طرف اعمال لکھنے والے فرشتے کراماً کاتبین ہیں۔ کچھ فرشتے انسان کی حفاظت پر مامور ہیں۔ اسی طرح قبر میں سوال کرنے والے فرشتے منکر نکیر ہیں۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات:

دَرسی کتاب پیکج سی، تختۂ تحریر، مارکر / چاک، جھاڑن، چارٹ وغیرہ۔

تدریسی حکمت عملیاں:

کتابی طریقہ، سماعت و قرأت، تقریری طریقہ، گروہی طریقہ، انفرادی مشق کا طریقہ، گفت و شنید، سوالات پوچھنا۔

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ سلام کرتے ہوئے کمرا جماعت میں داخل ہو۔

تمہید کے طور پر بچوں سے چند سوالات پوچھے

- اللہ تعالیٰ نے اِنسان کو کس سے پیدا کیا؟ مٹی سے
- اللہ تعالیٰ کی ایسی مخلوق کا نام بتائیں جو نظر نہیں آتی۔ جن، فرشتے
- جنات کو اللہ تعالیٰ نے کس سے پیدا کیا؟ آگ سے
- فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے کس سے پیدا کیا؟ نُور سے

آخری سوال کو بنیاد بنا کر معلّم / معلّمہ سبق کا اعلان کرے گا کہ آج ہم فرشتوں پر ایمان کے متعلق جانیں گے۔ ساتھ ہی عنوان تختہ تحریر پر لکھے گا۔

سرگرمی نمبر1:

معلّم / معلّمہ طلبہ کے دو گروپ بنائے۔ دونوں گروپس کو دَرسی کتاب کا مطالعہ کرنے کا وقت دے۔ اس کے بعد گروپ 1 ایک مشہور فرشتے کا نام بتائے اور گروپ 2 اس فرشتے کی ذمہ داری بتائے۔ اس طرح باقی فرشتوں کے نام اور ذمہ داریاں بتائیں۔

سرگرمی نمبر2:

معلّم / معلّمہ تختہ تحریر پر کراماً کاتبین لکھے اور طلبہ سے اخذ کروائے کہ ان سے مراد کون ہیں۔ طلبہ کے مختلف جوابات کی روشنی میں طلبہ پر کراماً کاتبین کا تصور واضح کرے۔ اس کے بعد ان سے نیک اور بد اعمال کی فہرست تیار کروائے۔

سرگرمی نمبر3:

معلّم / معلّمہ طلبہ کے مابین فرشتوں کے متعلق ذہنی آزمائش کا مقابلہ کرائے۔ اچھّی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو انعام دے۔

نتیجہ / خلاصہ:

فرشتوں پر ایمان لانے سے مراد یہ ہے کہ اس بات پر پختہ یقین رکھا جائے کہ فرشتے اللہ کی نُوری مخلوق ہیں جن کو کھانے پینے اور دیگر نفسانی خواہشات کی حاجت نہیں۔ اللہ نے انھیں اپنی تسبیح و تحمید اور مختلف اُمور سرانجام دینے کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کی تعداد بہت زیادہ ہے، جن میں سے مشہور فرشتوں کے نام اور کام یہ ہیں۔

1. جبرائیل علیہ السلام — نبیوں پر وحی لانا
2. میکائیل علیہ السلام — بارشوں اور ہواؤں کا انتظام کرنا اور مخلوق تک روزی پہنچانا

.3	عزرائیل علیہ السلام	مخلوقات کی رُوح قبض کرنا
.4	اسرافیل علیہ السلام	روزِ قیامت صور پھونکنا

جائزہ/جانچ:

1. فرشتوں کواللہ تعالیٰ نے کس چیز سے پیدا کیا؟
2. مشہور فرشتے کون کون سے ہیں؟
3. فرشتوں پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟
4. جبرائیل علیہ السلام کی ذمہ داری کیا تھی؟
5. میکائیل علیہ السلام کی ذمہ داری کیا ہے؟
6. روح قبض کرنے کی ذمہ داری کس فرشتے کے ذمہ ہے؟
7. اسرافیل علیہ السلام کی ذمہ داری کیا ہے؟
8. کِراماً کاتبین کی کیا ذمہ داری ہے؟

گھر کا کام:

نوٹ بُک میں مشہور فرشتوں کے نام اور ذمہ داریاں گھر سے لکھ کر لائیں۔

نوٹ: اس باب میں شامل دوسرے اسباق کے حاصلات تعلم IC2b102، IC2b103،IC2b104، IC2b105 ، IC2b106،IC2b107 ، IC2b201 ، IC2b202 ، IC2b203 ، کی تدریس اسی نمونہ کے مطابق کی جائے۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات

تدریسی خاکہ نمبر 4: (ب) عبادات (زکوٰۃ)

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن و سُنّت کی روشنی میں:

1C3b101 زکوٰۃ کا معنی و مفہوم اور اہمیت و فضیلت جان سکیں۔

1C3b102 زکوٰۃ کی فرضیت اور احکام سے آگاہ ہو سکیں۔

1C3b103 زکوٰۃ کے معاشرے پر اثرات سمجھ سکیں۔

1C3b201 قرآن مجید کا تعارف، اہمیت اور عظمت و فضائل جان سکیں۔

1C3b202 تلاوت کے احکام و آداب اور قرآن مجید کے حقوق سے واقف ہو کر ان حقوق کو ادا کرنے والے بن سکیں۔

1C3b203 یوم جمعہ اور نماز جمعہ کی اہمیت اور فضائل سے آگاہ ہو سکیں۔

1C3b204 نماز جمعہ کے احکام و آداب اور معاشرتی فوائد سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

1C3b205 اللہ تعالیٰ کو خالق، مالک، رازق اور معبود سمجھتے ہوئے اس کے حقوق جان سکیں۔

1C3b206 دعا کی اہمیت جان کر عملی زندگی میں دُعا مانگنے کے عادی بن سکیں۔

1C3b207 اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو پہچان کر اس کا شکر ادا کرنے والے اور تکلیف و مصیبت میں صبر و استقامت اور توّکل کا مظاہرہ کرنے والے بن سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

زکوٰۃ کے لفظی معنی "پاک ہونے" اور "بڑھنے" کے ہیں۔ اصطلاح میں ایک مسلمان صاحبِ نصاب کا سال گزرنے کے بعد اپنے مال کا ایک مقرر حصّہ مستحق افراد کو دینا (مالک بنانا) زکوٰۃ کہلاتا ہے۔ صاحبِ نصاب وہ شخص ہوتا ہے جو ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کی قیمت کے برابر مالیت کا مالک ہو۔ زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رُکن اور مالی عبادت ہے۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر نماز کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ (سورۃ المزمل:20)

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ کو نیک (خلوصِ نیّت سے) قرض دیتے رہو۔

زکوٰۃ دو ہجری میں فرض کی گئی۔ زکوٰۃ صاحبِ نصاب، عاقل و بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم اسلام قبول کرنے والے کو سب سے پہلے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے لیے سخت وعید آئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ ”جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو آپ انھیں دَردناک عذاب کی خُوش خبری دیجیے۔ جس دِن اس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کی پیشانیاں داغی جائیں گی اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں (کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا تو اَب (اس کا) مزہ چکھو جو تم جمع کیا کرتے تھے۔“ (سورۃ التوبہ: 34، 35)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دَور میں جن لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے خلاف جہاد کا اعلان کیا۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”صدقہ گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔“ (جامع ترمذی: 2616)

دوسری حدیث میں ہے: ”جو شخص اللہ کی راہ میں خرچ کرے، اس کے لیے وہ چیز سات سو گُنا بڑھا کر لکھ دی جاتی ہے۔“ (جامع ترمذی: 1625)

زکوٰۃ مال داروں سے لے کر ناداروں، محتاجوں کو دی جاتی ہے۔ زکوٰۃ غرباء اور محتاجوں کا حق ہے۔ اسے رفاعی کاموں میں خرچ کرنا جائز نہیں ہے۔ زکوٰۃ جن پر خرچ کی جاتی ہے انھیں مصارفِ زکوٰۃ کہتے ہیں۔ مصارفِ زکوٰۃ آٹھ ہیں۔

ترجمہ: بے شک زکوٰۃ تو (صرف) فقراء اور مساکین اور اس (کی تحصیل و تقسیم) پر مامور کارکنان اور (ان کے لیے ہے) جن کا تالیفِ قلب (مطلوب) ہے۔ اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خُوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (سورۃ التوبہ: 60)

زکوٰۃ ادا کرنے کے معاشرے پر خُوش گوار اَثرات پڑتے ہیں۔

1. زکوٰۃ ادا کرنے سے دولت چند ہاتھوں میں جمع نہیں رہتی اور مال گردش میں رہتا ہے۔
2. مالی اعتبار سے کم زور افراد کی مدد ہوتی ہے۔
3. زکوٰۃ کی ادائیگی سے بقیہ مال پاک ہو جاتا ہے اور اس میں برکت ہوتی ہے۔
4. انسان کے دِل سے حُبِّ مال (مال کی محبت) کم ہوتی ہے۔
5. معاشرے میں اَمن و سکون قائم ہوتا ہے۔
6. غرباء اور محتاجوں کی مدد ہوتی ہے۔

7. معاشرے سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

دورانیہ: تین پیریڈز

تدریسی معاونات:

دَرسی کتاب اسلامیات پیکج سی، تختۂ تحریر، مارکر، جھاڑن، چارٹ وغیرہ۔

تدریسی حکمتِ عملیاں:

تقریری، تکراری، سوال وجواب، گروہی، انفرادی اور مشقی طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ سلام کرتے ہوئے خندہ پیشانی سے کمرا جماعت میں داخل ہو۔

تمہید کے طور پر بچوں سے مندرجہ ذیل چند سوالات پوچھے۔

1. ارکان اسلام کی تعداد کتنی ہے؟
2. قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر نماز کے ساتھ کس کی ادائی کا حکم ہے؟
3. کیا ہم مال کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکتے ہیں؟
4. ہم مال کے ذریعے کیسے اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکتے ہیں؟

آخری سوال کو بنیاد بنا کر معلّم / معلّمہ سبق کا اعلان کرے گا۔ آج ہم "زکوٰۃ" کے متعلق پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر1:

زکوٰۃ کے لفظی و اصطلاحی معنی اور صاحبِ نصاب کا مطلب طلبہ کو سمجھائیں۔ پھر طلبہ کے دو گروپ بنائیں ایک گروپ زکوٰۃ کے معنی و مفہوم پر مبنی چارٹ تیار کرے اور دوسرا گروپ صاحبِ نصاب کا مفہوم ایک چارٹ پر لکھے۔ آخر میں دونوں گروپ اپنا اپنا کام پیش کریں۔

سرگرمی نمبر2:

معلّم / معلّمہ طلبہ کو زکوٰۃ کے مصارف طلبہ سے اخذ کروائے اور ساتھ ساتھ تختۂ تحریر پر لکھتا جائے آخر میں طلبہ سے زکوٰۃ کے مصارف پر مبنی چارٹ تیار کروائے۔

سرگرمی نمبر3:

طلبہ کے دو گروپ بنائیں ایک گروپ سے زکوٰۃ کے فوائد پر مبنی فہرست تیار کروائیں اور دوسرے گروپ سے زکوٰۃ

ادا نہ کرنے کے نقصانات پر مبنی فہرست تیار کروائیں۔ آخر میں دونوں گروپ اپنا کام پیش کریں۔

معلّم / معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ / خلاصہ:

زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رُکن ہے۔ زکوٰۃ 2 ہجری میں فرض ہوئی۔ زکوٰۃ کے لفظی معنی پاک ہونے اور بڑھنے کے ہیں۔ زکوٰۃ سے مراد ایک صاحبِ نصاب مومن کا سال گزرنے کے بعد اپنے مال سے ایک مقرر حصّہ مستحق افراد کو دینا ہے۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے جو صاحبِ نصاب مسلمان پر فرض ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منکرینِ زکوٰۃ کے خلاف جہاد کا اعلان کیا۔

جائزہ / جانچ:

1. زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟
2. صاحبِ نصاب سے کیا مراد ہے؟
3. زکوٰۃ سال میں کتنی مرتبہ دی جاتی ہے؟
4. زکوٰۃ سے متعلق ایک آیت کریمہ مع ترجمہ سُنائیں۔
5. زکوٰۃ سے متعلق ایک حدیث سُنائیں۔

گھر کا کام:

- طلبہ والدین سے زکوٰۃ کے متعلق مزید معلومات حاصل کر کے آئیں۔
- سونے اور چاندی کا نصاب گھر سے کاپی پر لکھ کر لائیں۔
- زکوٰۃ کا معنی و مفہوم کاپی پر لکھ کر لائیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ حاصلاتِ تعلّم IC3b101، IC3b102، IC3b103 ، کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی حاصلاتِ تعلّم IC3b201، IC3b202، IC3b203، IC3b204، IC3b205، IC3b206، IC3b207، کی تدریس اسی نمونہ کے مطابق کی جائے۔

باب سوم: سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم

تدریسی خاکہ نمبر5: نزولِ وحی کا واقعہ

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IC4b101	نزولِ وحی کے واقعہ کے متعلق جان سکیں۔
IC4b102	حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے کلمات کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کے کردار کی عظمت سے آگاہ ہو سکیں۔
IC4b103	سورۃ العلق کی روشنی میں علم کی اہمیت جان سکیں۔
IC4b104	اسلام کی تبلیغ کا مفہوم، ضرورت واہمیت جان سکیں۔
IC4b105	دعوتِ اسلام کے آغاز کی مشکلات اور سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی شخصیات سے متعارف ہو سکیں۔
IC4b106	حضرت محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خاتم النّبیین ہونے کی وجہ سے امت پر دعوت و تبلیغ کی ذمہ داریوں کو سمجھ کر عملی زندگی میں ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔
IC4b107	ہجرت کا مفہوم اور ہجرتِ حبشہ کے بارے میں جان سکیں۔
IC4b108	اسلام کے ابتدائی سالوں میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین کی مشکلات، نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر اور نجاشی کے کردار سے آگاہ ہو سکیں۔
IC4b109	مشکلات پر صبر کرنے کی عادت اپنا سکیں۔
IC4b110	شعبِ ابی طالب کا تعارف اور محصورین کی مشکلات سے آگاہ ہو سکیں۔
IC4b111	محصورین کے لیے اللہ تعالیٰ کی مدد سے واقف ہو سکیں۔
IC4b112	عام الحزن کا معنی و مفہوم بیان کر سکیں۔
IC4b113	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی میں حضرتِ ابو طالب

اور حضرتِ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کردار سے واقف ہو سکیں۔

IC4b114	سفر طائف کا مقصد اور وہاں کے سرداروں کے رویہ سے متعلق جان سکیں۔
IC4b115	سفر طائف کے واقعات جان کر اپنی عملی زندگی میں صبر و تحمل اور برداشت جیسی صفات اپنا سکیں۔
IC4b116	اسراء و معراج کے معنی و مفہوم اور نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عظیم معجزہ معراج سے واقف ہو سکیں۔
IC4b117	سفر معراج کے واقعات سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔
IC4b118	ہجرت کے معنی و مفہوم اور ہجرت مدینہ کے اسباب، واقعات اور نتائج مختصر طور پر جان سکیں۔
IC4b119	مواخات مدینہ کے معنی و مفہوم اور اسکے تناظر میں اخوت و بھائی چارہ کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
IC4b120	معاشرے میں مواخات و بھائی چارہ کے فوائد و اثرات سے آگاہ ہو سکیں۔
IC4b121	مسجد نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعمیر کے متعلق جان سکیں۔
IC4b122	مسجد نبوی کی فضیلت اور اس کی تاریخی، تعلیمی اور معاشرتی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
IC4b123	میثاق مدینہ کا تعارف، اسکی نمایاں دفعات اور پس منظر سے واقف ہو سکیں۔
IC4b124	میثاق مدینہ کی اہمیت اور فوائد جان سکیں۔
IC4b125	جہاد کا حقیقی تعارف اور غزوہ و سریہ میں فرق جان سکیں۔
IC4b126	غزوہ بدر، غزوہ احد اور غزوہ خندق کے اسباب، واقعات اور نتائج و ثمرات سے آگاہ ہو سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک جب چالیس سال کے قریب پہنچی تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت اور غور و فکر کرنے کے لیے اکثر غارِ حرا تشریف لے جاتے تھے۔

غارِ حرا مکّہ مکرمہ سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑ جبلِ نُور میں واقع ہے۔

ایک دِن آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ معمول کے مطابق عبادت میں مصروف تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی لے کر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس تشریف لائے۔

پہلی وحی سورۃ العلق کی ابتدائی اِن پانچ آیات پر مشتمل تھی:

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾ اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ۙ﴿۳﴾

الَّذِىۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ؕ﴿۵﴾

ترجمہ: آپ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) اپنے رَب کے نام سے پڑھیے جس نے (سب کو) پیدا فرمایا۔ اس نے اِنسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا فرمایا۔ آپ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) پڑھیے اور آپ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) کا رَب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ جس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

پہلی وحی کے اِس واقعہ سے نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم بہت بے چین ہو گئے اور گھر تشریف لے آئے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کو تمام واقعہ سنایا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا: "اللہ تعالیٰ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم صلہ رحمی کرتے ہیں، لوگوں کا بوجھ اُٹھاتے ہیں، غریبوں کی مدد کرتے ہیں، مہمان نوازی کرتے ہیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔" (صحیح بخاری: 03)

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا ایمان لانے والی پہلی شخصیت تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے پہلی وحی میں علم کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ ایک طالب علم کی حیثیت سے علم کی اہمیت کو سمجھنا چاہیے اور علم حاصل کرنے کے لیے بھرپور محنت اور کوشش کرنی چاہیے۔ علم میں اضافے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا بھی مانگنی چاہیے۔

دورانیہ: تین پیریڈز

تدریسی معاونات:

اسلامیات کی کتاب، تختۂ تحریر، چاک، مارکر، چارٹ، پوائنٹرز وغیرہ۔

تدریسی حکمتِ عملیاں:

کتابی، تقریری، گروہی، انفرادی اور مباحثی طریقہ ہائے تدریس۔

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ طلبہ کو سلام کرے۔ ہلکی پھلکی گفت گُو کے بعد آج کے سبق کا اعلان کرنے سے پہلے طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے اور آج پڑھائے جانے والے سبق سے دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے کچھ تمہیدی سوالات پوچھے۔ مثلاً:

1. انبیاء کرام علیھم السلام کے پاس اللہ تعالیٰ کا پیغام کون لے کر آتا تھا؟

2. اللہ تعالیٰ کے پیغام کو کیا کہتے ہیں؟

3. مشہور آسمانی کتابوں کے نام بتائیں؟

4. ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

طلبہ کے جوابات کو آج کے سبق سے مربوط کرتے ہوئے معلّم / معلّمہ آج پڑھائے جانے والے سبق کا عنوان تختہ تحریر پر لکھے گا اور طلبہ کو نزولِ وحی کے واقعہ کے متعلق بنیادی معلومات فراہم کرے گا۔

سرگرمی نمبر 1:

معلّم / معلّمہ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کرے اور انھیں درج ذیل کام تفویض کرے۔

گروپ نمبر 1: (الف) ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

(ب) پہلی وحی کون سے مہینہ میں نازل ہوئی؟

(ج) پہلی وحی میں کون سی آیات نازل ہوئیں؟

طلبہ مذکورہ سوالات میں پوچھی جانے والی معلومات پر مبنی چارٹ تیار کریں۔

گروپ نمبر 2: معلّم / معلّمہ طلبہ کو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے وہ الفاظ جو انھوں نے پہلی وحی کے موقع پر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے کردار کی عظمت کے حوالہ سے کہے تھے۔ ایک چارٹ پر لکھنے کے لیے کہے۔

آخر میں دونوں گروپس اپنا اپنا تیار کردہ چارٹ کسی نمایاں جگہ پر آویزاں کریں۔

معلّم / معلّمہ دونوں گروپوں سے ایک ایک نمائندہ کو بلائے اور تمام طلبہ کے سامنے اپنا کام پیش کرنے کا کہے۔ جہاں تصحیح کی ضرورت ہو ساتھ ساتھ تصحیح کرے اور آخر میں دونوں گروپوں کی حوصلہ افزائی کرے۔

سرگرمی نمبر 2:

معلّم / معلّمہ علم کی اہمیت کے موضوع پر طلبہ کے مابین تقریری مقابلہ کرائے۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کی تحسین کرے اور چھوٹا سا انعام دینے کا اہتمام کرے باقی تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے۔

نتیجہ / خلاصہ:

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پر پہلی وحی رمضان المبارک کے مہینے میں غارِ حِرا میں نازل ہوئی۔ اُس وقت آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک چالیس سال

تھی۔ پہلی وحی میں سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات نازل ہوئیں۔ اس موقع پر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو تسلی دی۔ اللہ تعالیٰ نے پہلی وحی میں علم کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔

جائزہ / جانچ:

معلّم / معلّمہ تدریس کی کامیابی جانچنے کے لیے طلبہ سے چند سوالات پوچھے۔

1. نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پر کتنی عمر میں پہلی وحی نازل ہوئی؟
2. پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟
3. پہلی وحی کس مہینہ میں نازل ہوئی؟
4. پہلی وحی کے موقع پر کس نے نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو تسلی دی؟
5. پہلی وَحی میں کس چیز کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا؟

گھر کا کام:

- پہلی وحی کا واقعہ اپنے دوستوں اور گھر والوں کو سُنائیں۔
- سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات مع ترجمہ یاد کریں۔
- علم میں اضافے کی دُعا یاد کریں اور اِس دُعا کو روزانہ مانگنے کا معمول بنائیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ حاصلات تعلّم IC4b101، IC4b102، IC4b103 ، کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس باب میں شامل باقی حاصلاتِ تعلّم IC4b104، IC4b105، IC4b106، IC4b107، IC4b108، IC4b109 ، IC4b110، IC4b111، IC4b112، IC4b113، IC4b114، IC4b115، IC4b116 ، IC4b117، IC4b118، IC4b119، IC4b120، IC4b121، IC4b122، IC4b123 ، IC4b124، IC4b125 ، اور IC4b126، کی تدریس اسی نمونہ کے مطابق کی جائے۔

باب چہارم:

اخلاق و آداب

تدریسی خاکہ نمبر6:

سادگی

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سُنّت کی روشنی میں:

1C5b101 سادگی کا مفہوم سمجھ کر سادگی اور بناوٹ میں فرق جان سکیں۔

1C5b102 سادگی کے فوائد و ثمرات سے آگاہ ہو کر زندگی میں نمود و نمائش سے دُور رہتے ہوئے سادگی اپنا سکیں۔

1C5b103 رواداری کے معنٰی و مفہوم اور اہمیت سے واقف ہو سکیں۔

1C5b104 رواداری کے معاشرتی فوائد و ثمرات جان کر گروہی، مسلکی، علاقائی اور لسانی عدم برداشت سے اجتناب کر سکیں۔

1C5b105 وقت کی پابندی کی اہمیت سمجھ کر نظامِ فطرت سے وقت کی پابندی کے اصول سیکھ سکیں۔

1C5b106 عملی زندگی میں وقت کی پابندی کے فوائد جان کر ان پر عمل کر سکیں۔

1C5b107 مجلس کا مفہوم اور آداب سمجھ سکیں۔

1C5b108 سیرت النبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں آدابِ مجلس کے واقعات جان کر ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

متوازن اور پُر سکون زندگی کے اصولوں میں سے ایک اصول سادگی ہے۔ سادگی سے مراد یہ ہے کہ بناوٹ، تکلّف اور عیش پرستی سے پاک زندگی بسر کی جائے۔ فضول خرچی اور تکلّفات سے دُور رہتے ہوئے اپنی ضروریات کو مناسب انداز میں پُورا کیا جائے۔ سادگی کا متضاد تکلّف و بناوٹ اور عیش پرستی ہے، جس کا مطلب ہے اپنے آپ کو دوسروں کے سامنے وہ ظاہر کرنا جو آپ نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ سادگی کو پسند فرماتا ہے اور اس کے مقابلے میں فضول خرچی سے منع فرماتا ہے۔

اسی طرح حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بھی سادگی کو پسند فرماتے تھے اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زندگی میں سادگی کو اپنائے رکھا۔ تصنع، عیش پرستی اور تنعم کو ناپسند فرماتے تھے۔ روزمرہ زندگی کے اُمور میں سادگی کو ہمیشہ ترجیح دی۔ جو میسر آیا وہ پہن لیا، کھانے کے لیے جو کچھ وقت پر دستیاب ہوا کھا

لیا، سفر کے لیے جو سواری ملی اسی کو استعمال کیا اور اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے ساتھ بے تکلّف نشست و برخاست فرماتے تھے۔

اسی طرح اپنی ازواجِ مطہرات کو بھی سادگی کا حکم دیا اور آسودگی کے باوجود سادہ زندگی گزارنے کی ترغیب دی۔ اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے بھی اپنی زندگی میں سادگی کو اختیار کیا ہوا تھا جس کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہونے کے باوجود سادہ کھانا پسند کرتے تھے۔

حضرت عمرِ فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سادگی کا یہ عالم تھا کہ ان کے لباس میں پیوند لگے ہوتے تھے۔

سادگی میں ہی اللہ تعالیٰ کی رضا اور سکون ہے۔ آج کے دَور کے بہت سے مسائل سادگی اختیار کرنے سے ختم ہو سکتے ہیں۔ لباس، خوراک اور رہائش میں اگر سادگی اختیار کی جائے تو مالی پریشانی سے چھٹکارا مِل سکتا ہے اور دُنیاوی معاملات میں دوسروں سے آگے بڑھنے کی حرص ختم ہو جاتی ہے۔ سادگی کی بدولت زندگی گزارنا آسان اور پُرسکون ہو جاتا ہے۔

دورانیہ: تین پیریڈز

تدریسی معاونات:

دَرسی کتاب اسلامیات پیکج سی، تختۂ تحریر، مارکر / چاک، جھاڑن، چارٹ، پوائنٹر وغیرہ۔

تدریسی حکمتِ عملیاں:

تکراری، گروہی و انفرادی مشق کا طریقہ، گفت و شنید، سوالات پوچھنا۔

تعارف / پیش کش:

تمھید اور سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے چند سوالات پوچھیں۔

- پُرسکون زندگی گزارنے کے لیے کون کون سے اُصول اپنانے چاہییں؟ — قناعت، صبر، سادگی
- انسان کی صحت کے لیے مرغّن غذا مفید ہے یا سادہ غذا؟ — سادہ غذا
- ہم اپنی زندگی میں مالی مشکلات کو کیسے کم کر سکتے ہیں؟ — سادگی کے ذریعہ

آخری جواب کو بنیاد بنا کر معلّم / معلّمہ اعلان کرے گا / گی کہ آج ہم "سادگی" کے بارے میں پڑھیں گے اور عنوان تختۂ تحریر پر لکھے گا / گی۔ اس کے ساتھ ساتھ معلّم / معلّمہ سادگی کا معنی و مفہوم طلبہ پر واضح کرے گا / گی۔

سرگرمی نمبر 1:

معلّم / معلّمہ سادگی اور بناوٹ میں فرق کے موضوع پر طلبہ کے درمیان مذکرہ کروائے۔ اہم نکات تختہ تحریر پر لکھے

اور طلبہ پر واضح کرے کہ روز مرہ زندگی کے معاملات میں ہم کس طرح سادگی کو اپنا سکتے ہیں اور کس طرح ہمارے معاشرے میں بہت سے مواقع پر سادگی کے بجائے تکلف اور بناوٹ کو اختیار کیا جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر2:

معلّم/معلّمہ طلبہ کے سامنے آسان اور عام فہم انداز میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی حیاتِ مبارکہ سے سادگی کی چند مثالیں پیش کرے گا۔ طلبہ کو توجہ اور غور سے سننے کی تلقین کرے طلبہ کے جوابات کو بغور سنتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کرے اور انھیں ان مثالوں سے سادگی کا سبق حاصل کرنے کی ترغیب دے۔

آخر میں طلبہ سے سوال کرے گا کہ ان مثالوں سے ہم نے کیا سیکھا۔

سرگرمی نمبر3:

معلّم/معلّمہ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کر کے ایک گروپ سے "سادگی" کے فوائد و ثمرات اور دوسرے گروپ سے تکلّف اور بناوٹ کے نقصانات کی فہرست تیار کروائے آخر میں دونوں گروپ اپنا کام پیش کریں۔ معلّم / معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے اور انھیں سادگی اپنانے اور نمود و نمائش سے دور رہنے کی تلقین کرے۔

نتیجہ / خلاصہ:

اسلام میں سادگی کی بہت اہمیت ہے۔ اس کو ایمان کا حصّہ قرار دیا گیا ہے۔ حضورِ اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی سیرتِ طیّبہ "سادگی" کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ سادگی کے ذریعہ ہم زندگی کو آسان اور پُرسکون بنا سکتے ہیں جب کہ تکلّف اور بناوٹ اختیار کرنے سے ہم کئی مسائل کو اپنے لیے خود پیدا کر لیتے ہیں، جس سے زندگی مشکل بن جاتی ہے۔

جائزہ / جانچ:

معلّم / معلّمہ تدریس کی کامیابی جانچنے کے لیے طلبہ سے چند سوالات پوچھے۔

1. "سادگی" کا مفہوم بتائیں۔
2. سادگی اختیار کرنے سے ہماری زندگی میں کیا تبدیلی آسکتی ہے؟
3. حضورِ اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے سادگی کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟
4. نمود و نمائش کے نقصانات بتائیں؟

گھر کا کام:

- "سادگی" اختیار کرنے سے انسان زندگی میں پیدا ہونے والی سہولیات کا چارٹ بنوائیں۔
- سادگی سے متعلق اپنے گھر والوں اور دوستوں سے بات چیت کریں۔

- سادگی سے متعلق حدیث مبارکہ مع ترجمہ یاد کریں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ حاصلات تعلم IC5b101،IC5b102 ، کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس باب میں شامل باقی حاصلات تعلم IC5b103،IC5b104 ،IC5b105 ،IC5b106 ،IC5b107 ، اور IC5b108، کی تدریس اسی نمونہ کے مطابق کی جائے۔

بابِ پنجم: حُسنِ معاملات و معاشرت

تدریسی خاکہ نمبر7: دیانت داری

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IC6b101	دیانت داری کا مفہوم سمجھ کر تمام معاملات میں دیانت داری کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
IC6b102	سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی روشنی میں دیانت داری کی مثالوں سے آگاہ ہو کر دیانت داری کے اُصولوں پر عمل کر سکیں۔
IC6b103	خدمتِ خلق کا مفہوم اور سیرت النبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں اس کی ضرورت اور اہمیت سمجھ سکیں۔
IC6b104	دورِ حاضر کے مسائل کا ادراک کرتے ہوئے عملی زندگی میں خدمتِ خلق کی عادت اپنا سکیں۔
IC6b201	وطن کے معنیٰ و مفہوم سے آگاہ ہو سکیں۔
IC6b202	وطن کی اہمیت سے آگاہ ہو کر وطن کی قدر کرنا سیکھ سکیں۔
IC6b203	روزمرہ زندگی میں جذبہ حب الوطنی کے ساتھ ذمہ دار شہری کی خصوصیات اپنا سکیں۔
IC6b301	چغل خوری کے معنیٰ و مفہوم اور اس کی وعید سے متعلق جان سکیں۔
IC6b302	چغل خوری کے انفرادی و اجتماعی نقصانات سے آگاہ ہو کر اپنے آپ کو چغل خوری سے بچا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

دیانت داری کے معنی سچائی اور ایمان داری کے ہیں۔ دیانت داری ایمان کا لازمی حصّہ ہے۔ اسلام دیانت داری کا وسیع مفہوم پیش کرتا ہے۔ دوسروں کے حقوق ایمان داری سے ادا کرنا، اپنی ذمہ داریوں کو دیانت داری سے سرانجام دینا، کوئی وعدہ کیا ہو تو اسے پُورا کرنا اور کسی کے راز کی حفاظت کرنا وغیرہ سب دیانت داری میں شامل ہے۔

دیانت داری کا متضاد بد دیانتی ہے۔ جو شخص دھوکہ باز ہو، کام چور ہو یا امانت میں خیانت کرتا ہو اُسے بد دیانت کہتے ہیں۔ تجارت اور روزمرہ لین دین میں بھی دیانت داری بہت اہمیت کی حامل ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی اور کامیابی کا دار و مدار دیانت داری پر ہوتا ہے۔

جب معاشرہ کے تمام افراد اپنی ذمہ دادریاں دیانت داری سے سرانجام دیں گے تو معاشرہ میں امن، سکون اور خُوش حالی ہو گی۔

اللہ تعالیٰ دیانت دار لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ قرآنِ مجید میں حکم دیا گیا ہے کہ کسی بھی عہدے کی ذمہ داری کے لیے اہل لوگوں کو منتخب کیا جائے، نااہل لوگوں کو ذمہ داری یا عہدے دینا بد دیانتی ہے۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی زندگی ہمارے لیے امانت و دیانت کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ کفارِ مکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے بدترین دُشمن تھے لیکن وہ بھی اپنا مال و دولت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے پاس بطورِ امانت رکھواتے تھے۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سخت دشمنی کے باوجود وہ اس بات کو تسلیم کرتے تھے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم سے زیادہ سچا اور امانت دار کوئی بھی نہیں۔

روزمرہ زندگی میں دیانت داری اپنانے سے انسان دُنیا و آخرت کی کامیابی و کامرانی حاصل کر سکتا ہے۔

دورانیہ: دو پیریڈ

تدریسی معاونات:

دَرسی کتاب اسلامیات پیکج سی، تختۂ تحریر، مارکر، چارٹس اور ڈسٹر وغیرہ۔

تدریسی حکمتِ عملیاں:

تقریری، گروہی، انفرادی، مباحثی، طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ طلبہ کی دِل چسپی کے لیے کچھ سوالات پوچھے۔ مثلاً:

1. آپ میں کون کون سی اچھی عادات ہیں؟
2. آپ کون سی اچھی عادت کو پسند کرتے ہیں؟
3. آپ کو کون سی عادت پسند نہیں؟
4. ہمیں اپنی ذمہ داریاں کیسے سرانجام دینی چاہئیں؟

معلّم / معلّمہ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات اَخذ کرواتے ہوئے آج پڑھائے جانے والے سبق کی طرف اُن کو متوجہ کرے ساتھ ہی عنوان کا نام تختۂ تحریر پر لکھے اور دیانت داری کے معنی و مفہوم اور اہمیت سے طلبہ کو آگاہ کرے۔

سرگرمی نمبر1:

معلّم/معلّمہ طلبہ سے روزمرہ زندگی میں کیے جانے والے کاموں کی فہرست تیار کروائے۔ فہرست میں لکھے جانے والے کاموں سے متعلق طلبہ سے بات چیت کرے اور اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھتا جائے۔ پھر باری باری ایک ایک کام سے متعلق طلبہ سے پوچھے کہ وہ یہ کام سرانجام دیتے ہوئے کس طرح دیانت داری اپناتے ہیں۔ طلبہ کے جوابات سنتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کرے اور ان پر دیانت داری اور بددیانتی کا مفہوم بھی واضح کرے۔

سرگرمی نمبر2:

معلّم/معلّمہ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کرکے ایک گروپ سے کہے کہ وہ دیانت داری کے فوائد پر مبنی چارٹ تیار کریں۔ دوسرے گروپ سے کہے کہ بددیانتی کے نقصانات پر مبنی چارٹ تیار کرے۔

آخر میں دونوں گروپ اپنا اپنا کام پیش کریں۔ معلّم/معلّمہ ساتھ ساتھ رہ نُمائی اور حوصلہ افزائی کرتا رہے۔ اپنے معاشرے میں بددیانتی کے نقصانات طلبہ پر واضح کرتے ہوئے انھیں ہر کام میں دیانت داری سے کام لینے کی ترغیب دے۔

سرگرمی نمبر3:

معلّم/معلّمہ طلبہ کے سامنے سیرت النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی دیانت داری کی چند مثالیں پیش کرے اور پھر ان سے کہے آپ اپنا جائزہ لیں اور بتائیں آپ اپنی زندگی میں کس طرح دیانت داری کے اصول کو اپناتے ہیں۔ آخر میں انہیں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی زندگی سے ان مثالوں سے رہ نمائی حاصل کرنے کی ترغیب دے۔

نتیجہ/خلاصہ:

دیانت داری کے معنی سچائی اور ایمان داری کے ہیں۔ اسلام میں دیانت داری کا مفہوم بہت وسیع ہے۔ زندگی کے تمام معاملات میں سچائی اور ایمان داری سے کام لینا دیانت داری ہے۔ دیانت داری سے معاشرہ میں ترقی اور خوش حال آتی ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ دیانت دار لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی زندگی سے ہمیں دیانت داری کا بہترین دَرس ملتا ہے۔

جائزہ/جانچ:

معلّم/معلّمہ تدریس کی کامیابی جانچنے کے لیے طلبہ سے چند سوالات پوچھے۔

1. دیانت داری کسے کہتے ہیں؟
2. بددیانت کسے کہتے ہیں؟

3. دیانت داری کے چند فوائد بتائیں۔

4. ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ کس طرح اپنے معاملات دیانت داری سے سرانجام دیتے ہیں؟

گھر کا کام:

بد دیانتی کے نقصانات کے حوالہ سے اپنے گھر والوں اور دوستوں سے بات چیت کریں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ حاصلاتِ تعلم IC6b101، اور IC6b102، کے لیے ہے۔ اس باب میں شامل باقی حاصلاتِ تعلم IC6b103،IC6b104، IC6b201، IC6b202، IC6b203، IC6b301، اور IC6b302 کے سبقی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

تدریسی خاکہ نمبر8: حضرت داؤد علیہ السلام

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IC7b101	حضرت داؤد علیہ السلام کی زندگی کے حالات، چند واقعات، معجزات اور خوش الحانی سے واقف ہو سکیں۔
IC7b102	حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کے بارے میں جان سکیں۔
IC7b103	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی، واقعات اور معجزات سے آگاہ ہو سکیں۔
IC7b104	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی صفات کے متعلق جان کر انہیں اپنی عملی زندگی میں اپنا سکیں۔
IC7b105	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت، حالات زندگی اور معجزات کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
IC7b106	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات وصفات جان کر ان سے رہنمائی لے سکیں۔
IC7b201	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی اور بطور خلیفہ خدمات سے آگاہ ہو سکیں۔
IC7b202	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی سے رہنمائی حاصل کر کے اپنی عملی زندگی میں اس کا اطلاق کر سکیں۔
IC7b203	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی اور صفات سے متعلق جان سکیں۔
IC7b204	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لقب ذوالنورین کے متعلق جان سکیں۔
IC7b205	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات اور سیرت سے رہنمائی حاصل کر کے اپنی عملی زندگی میں اس کا نمونہ پیش کر سکیں۔
IC7b206	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش، سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح، اولاد اور حالات زندگی کے متعلق جان سکیں۔
IC7b207	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صفات جان کر اپنی عملی زندگی میں انہیں اپنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

حضرت داؤد علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی اور رسول تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو نبوت کے ساتھ

عظیم بادشاہت بھی عطا فرمائی۔ آپ علیہ السلام نے ایک وسیع سلطنت قائم کی۔ آپ علیہ السلام بہت نیک، بہادر، انصاف پسند اور دانا انسان تھے۔ آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔ قرآنِ مجید میں آپ علیہ السلام کو خلیفہ کے لقب سے نوازا گیا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام پر اپنی مقدس کتاب زبور نازل فرمائی۔ آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے نہایت خُوب صُورت آواز عطا کی تھی۔ جب آپ علیہ السلام زبور کی تلاوت کرتے تو پہاڑ اور پرندے بھی آپ علیہ السلام کے ساتھ تسبیح میں شامل ہو جاتے۔

خوش الحانی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو ایک یہ معجزہ بھی عطا فرمایا تھا کہ لوہا آپ علیہ السلام کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا تھا۔ آپ علیہ السلام اُس سے زرّہ اور اوزار وغیرہ بناتے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے نہایت سادہ زندگی بسر کی۔ آپ علیہ السلام اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھاتے تھے۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ طلبہ کی دِل چسپی کے لیے چند تمہیدی سوالات پوچھے جیسے:

1. اللہ تعالیٰ نے اِنسانوں کی ہدایت اور رہ نُمائی کے لیے کتنے انبیاء کرام علیہم السلام بھیجے؟
2. چند انبیاء کرام علیہم السلام کے نام بتائیں۔
3. کس قوم میں سب سے زیادہ انبیاء کرام علیہم السلام بھیجے گئے؟
4. کون سے دو نبی باپ اور بیٹا تھے اور بادشاہ بھی؟ جواب: حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام

معلّم / معلّمہ طلبہ سے مذکورہ سوالات کے جوابات اَخذ کرواتے ہوئے آخری سوال کو بنیاد بنا کر آج پڑھائے جانے والے سبق کا اعلان کرے۔ ساتھ ہی عنوان تختۂ تحریر پر ''حضرت داؤد علیہ السلام'' خوش خط لکھے۔ طلبہ کو حضرت داؤد علیہ السلام کے متعلق معلومات فراہم کرے۔

سرگرمی نمبر 1:

معلّم / معلّمہ سبق کی بلند خوانی کروا کر طلبہ سے اہم نکات اَخذ کرائے۔ تختۂ تحریر پر اہم نکات لکھتا جائے۔ طلبہ سے اہم نکات کے متعلق بات چیت کرے۔ اس کے بعد طلبہ سے حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات اور اوصاف کی فہرست تیار کرائے۔ آخر میں چند طلبہ سے فہرست بلند آواز سے پڑھنے کے لیے کہے۔ ساتھ ساتھ رہ نُمائی اور حوصلہ افزائی کرتا رہے۔

سرگرمی نمبر2:

معلّم / معلّمہ طلبہ کو کچھ وقت دے کر حضرت داؤد علیہ السلام کے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔ ساتھ ساتھ درسی کتاب سے رہ نُمائی لینے کی ہدایت کرے۔ پھر طلبہ کو دو گرویوں میں تقسیم کرے اور اُن کے مابین ذہنی آزمائش کا مقابلہ کرائے۔ دونوں گرویوں کی حوصلہ افزائی کرے اور جیتنے والے گروپ کو کوئی چھوٹا سا انعام دے۔

نتیجہ / خلاصہ:

حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے نبوت و رسالت کے ساتھ بادشاہت بھی عطا فرمائی تھی۔ آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔ آپ علیہ السلام پر آسمانی کتاب زبور نازل ہوئی۔

آپ علیہ السلام کو قرآنِ مجید میں خلیفہ کے لقب سے نوازا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو نہایت خُوب صُورت آواز عطا کی تھی۔

آپ علیہ السلام کے ہاتھوں میں لوہا نرم ہو جاتا تھا جس سے آپ جنگی لباس اور اوزار وغیرہ بناتے تھے۔ آپ علیہ السلام نہایت بہادر، انصاف پسند اور عقل مند تھے۔

جائزہ / جانچ:

معلّم / معلّمہ تدریس کی کامیابی جانچنے کے لیے طلبہ سے چند سوالات پوچھے۔

1. حضرت داؤد علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟
2. حضرت داؤد علیہ السلام کو کس قوم کی طرف نبی بنا کر بھیجا؟
3. حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات بتائیں۔
4. حضرت داؤد علیہ السلام کے چند اوصاف بتائیں۔

گھر کا کام:

- حضرت داؤد علیہ السلام کی زندگی کے متعلق گھر والوں سے بات چیت کریں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ حاصلاتِ تعلم IC7b101، اور IC7b102، کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس باب میں شامل باقی حاصلات تعلم IC7b103،IC7b104، IC7b105، IC7b106، IC7b201، IC7b202، IC7b203،IC7b204، IC7b205، IC7b206، اور IC7b207 کی تدریس اسی نمونہ کو مد نظر رکھتے ہوئے کی جائے۔

باب ہفتم: اِسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

تدریسی خاکہ نمبر9: صفائی اور پانی کی ضرورت و اہمیت

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IC8b101	صفائی اور پانی کی ضرورت و اہمیت اور اپنے ماحول میں صفائی کے مسائل سے آگاہ ہو سکیں۔
IC8b102	صفائی کے فوائد و اثرات سے آگاہ ہو کر ماحول کو صاف رکھنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔
IC8b103	پانی کی اہمیت، استعمال اور عصرِ حاضر میں پانی کے مسائل کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔
IC8b104	پانی کے ضیاع کے نقصانات جان کر روز مرّہ زندگی میں پانی کا درست استعمال کر سکیں۔
IC8b201	انسانی جان و مال اور عزت کی حفاظت کی ضرورت و اہمیت کو جان سکیں۔
IC8b202	ناگہانی صورت میں اپنے تحفظ کی تدبیر سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
IC8b203	ٹریفک قوانین کی پابندی اور تجاوزات سے اجتناب کرتے ہوئے حادثات کی صورت میں اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنا کردار ادا کر سکیں۔
IC8b301	پودوں اور درختوں کی اہمیت، حفاظت اور فوائد سمجھ سکیں۔
IC8b302	ماحولیاتی تبدیلی میں پودوں اور درختوں کی حفاظت کے حوالے سے اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنا کردار ادا کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

صفائی اور طہارت کے بارے میں اسلامی تعلیمات بہت اہم اور واضح ہیں۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو پاک صاف رہنے کا حکم دیتا ہے۔ اس میں انسانی جسم سے لے کر گلی، محلہ، معاشرہ اور پوری قوم کے لیے صفائی کے احکام موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اسی لیے تمام عبادات کے لیے صفائی اور پاکیزگی کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ہمارے پیارے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّم صفائی اور پاکیزگی کو بہت پسند فرماتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: ”صفائی نصف ایمان ہے۔“ (صحیح مسلم: 223)

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّم میلے کپڑے پہننے سے منع فرماتے، مُنھ کی صفائی کے لیے مسواک کا حکم

فرماتے اور راستے اور گھروں کو صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیتے تھے۔ جسم، لباس اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے سے اِنسان کئی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

صفائی اور پاکیزگی کے لیے پانی ضروری ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ صفائی اور پاکیزگی کے علاوہ پانی ہر جان دار کی ایسی ضرورت ہے جس کے بغیر زندہ رہنا ممکن نہیں۔ روزمرہ کے بے شمار کاموں کے لیے پانی کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اس عظیم نعمت کو ضائع ہونے سے بچانا چاہیے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو اچھے طریقے سے استعمال کریں اور انھیں ضائع نہ کریں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے پانی کو آلودہ کرنے اور ضائع کرنے سے منع فرمایا۔ وضو اور غسل میں بھی ضرورت کے مطابق پانی استعمال کرنے کا حکم دیا ہے۔ موجودہ دور میں پوری دُنیا پانی کی کمی کا شکار ہے۔ بہت سی بیماریاں آلودہ پانی سے پیدا ہوتی ہیں۔

ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ دین اسلام کی تعلیمات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے پانی کو آلودہ اور ضائع ہونے سے بچائیں۔ اس میں گندی چیزیں نہ پھینکیں۔ ضرورت کے مطابق پانی استعمال کریں۔ جسمانی صفائی اور پاکیزگی کے ساتھ ساتھ اپنے اِرد گرد کے ماحول کو بھی صاف ستھرا رکھیں تاکہ ہم صحت مند اور تن درست رہیں۔

دورانیہ: تین پیریڈز

تدریسی معاونات:

تختۂ تحریر، دَرسی کتاب، مارکر، پوائنٹر، ڈسٹر اور چارٹس وغیرہ۔

تدریسی حکمتِ عملیاں:

تقریری، تکراری، مظاہراتی، گروہی طریقہ ہائے تدریس۔

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے اور سبق سے دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے چند سوالات پوچھے۔ مثلاً

1. اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت کون سی ہے؟	صحت و تن درستی
2. صحت مند رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟	صاف ستھرا رہنا
3. اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے کیا ضروری ہے؟	صفائی و پاکیزگی
4. ہر جان دار کے زندہ رہنے کے لیے کیا چیز سب سے ضروری ہے؟	پانی

معلّم / معلّمہ طلبہ سے مذکورہ سوالات کے جوابات اَخذ کرواتے ہوئے پڑھائے جانے والے سبق سے طلبہ کو آگاہ کرے اور ساتھ ہی عنوان تختۂ تحریر پر خوش خط لکھے۔

صفائی اور پانی کی ضرورت و اہمیت کے حوالے سے طلبہ کو معلومات فراہم کرے۔

سرگرمی نمبر 1:

معلّم / معلّمہ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کرے اور انھیں دَرج ذیل کام تفویض کرے۔

گروپ نمبر 1: آپ اپنے آپ کو صاف رکھنے کے لیے کیا کرتے ہیں؟ نِکات کی صورت میں ایک فہرست تیار کریں۔

گروپ نمبر 2: آپ اپنے ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کیا کرتے ہیں؟ نکات کی صورت میں اُن کاموں پر مبنی ایک فہرست تیار کریں۔

آخر میں ہر گروپ کا نمائندہ با آوازِ بلند اپنی اپنی فہرست جماعت کے سامنے پڑھے۔ معلّم / معلّمہ ساتھ ساتھ رہ نُمائی اور حوصلہ افزائی کرے۔

سرگرمی نمبر 2:

معلّم / معلّمہ صفائی اور پاکزگی کے متعلق طلبہ کے مابین مذاکرہ کرائے اور آخر میں صفائی اور پاکیزگی کے فوائد اور صفائی کا خیال نہ کرنے کے نقصانات طلبہ سے اَخذ کراتے ہوئے تختۂ تحریر پر لکھے۔

سرگرمی نمبر 3:

معلّم / معلّمہ طلبہ کے مابین اپنی نگرانی میں پانی کو ضائع اور آلودہ ہونے سے بچانے کے طریقوں کے بارے میں مباحثہ کروائے۔ آخر میں اہم نکات طلبہ سے اَخذ کرواتے ہوئے ایک چارٹ پر لکھوائے اور کسی نمایاں جگہ پر آویزاں کروائے۔

سرگرمی نمبر 4:

معلّم / معلّمہ طلبہ سے بات چیت کرے جس میں پانی کے ضیاع کی مختلف صورتیں زیرِ بحث لائے۔ پھر طلبہ سے کہے کہ وہ پانی کے ضیاع کی مختلف صورتوں پر مبنی ایک فہرست تیار کریں اور نمایاں جگہ پر آویزاں کریں۔

نتیجہ / خلاصہ:

اسلام اپنے ماننے والوں کو پاک صاف رہنے کا حکم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے صفائی اور پاکیزگی کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔ جسم، لباس اور گھر

کی صفائی کے ساتھ ساتھ ماحول کو صاف رکھنا بھی ضروری ہے۔ اس طرح اِنسان بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

پانی انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اسے ضائع اور آلودہ ہونے سے بچانا بہت ضروری ہے۔

جائزہ / جانچ:

معلّم / معلّمہ تدریس کی کامیابی جانچنے کے لیے طلبہ سے چند سوالات پوچھے۔

1. صفائی اور پاکیزگی کے بارے میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا فرمایا؟
2. صفائی کا خیال نہ رکھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
3. پانی کی ضرورت واہمیت بتائیں۔
4. پانی کو ضائع اور آلودہ ہونے سے بچانے کے چند طریقے بتائیں۔

گھر کا کام:

8. اپنے گھر والوں اور دوستوں سے صحت وصفائی اور پانی کی ضرورت واہمیت کے حوالہ سے بات چیت کریں۔
9. ماحول کی صفائی سے متعلق چند نکات تحریر کریں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ حاصلات تعلم IC8b101، IC8b102، IC8b103 ، اور IC8b104، کے لیے تیار کیا گیا ہے۔
اس باب میں شامل باقی حاصلات تعلم IC8b201، IC8b202 ، IC8b203 ، IC8b301 ، اور IC8b302، کے تدریسی خاکے اس نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

قومی ترانہ

پاک سَرزَمین شَاد بَاد　　کِشورِ حَسِین شَاد بَاد
تُونشَانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکِستان
مَرکزِ یَقین شَاد بَاد

پاک سَرزَمین کا نِظام　　قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، مُلک، سَلطَنت　　پائِندَہ تابِندَہ باد
شَاد بَاد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ استِقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال